10490- بعض لوگ ایسے ہیں کہ جب انہیں کہا جائے اللہ سے ڈرو تو وہ جواب دیتے ہیں جاؤ اپنا کام کرو

سوال

مجھے اس سے بہت تنگی محسوس ہوتی ہے کہ جب میں کسی کو نصیحت کرتا ہوں یا کسی برائی کی بنا پر انہیں وعظ و نصیحت کرتا ہوں تو ان میں کوئی یہ کہہ دیتا کہ اس معاملہ سے آپ کا کوئی تعلق نہیں آپ اپنا کام کریں اور میرے معاملات میں دخل نہ دیں ، تو اس قول کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

ان کا یہ کہنا صحیح نہیں بلکہ باطل اور حق کا رد ہے اور اللہ تعالی اس جیسی بات اور رد سے ناراض ہوتا ہے ، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں پائی جاتی ہے :

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

{اللہ تعالی کے ہاں محبوب ترین کلام یہ ہے کہ بندہ یہ کہے :

(سبحانک اللھم وبحمدک ، وتبارک اسمک ، وتعالی جدک ، ولاالہ غیرک)

اے اللہ تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے اور تیرا نام بابرکت اور تیری شان بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں }

اور اللہ تعالی کے ہاں مبغوض ترین کلام یہ ہے کہ بندہ کسی شخص کو کہے کہ اللہ تعالی سے ڈرو ، اور وہ جواب میں اسے کہے کہ اپنا کام کرو اور اپنا آپ سنبھالو

دیکھیں السلسلۃالصحیحۃ للالبانی رحمہ اللہ تعالی حدیث نمبر (2598)

اس لیے آپ دعوتی کام جاری رکھیں اور اس راستے میں آنے والی اذیتوں اور تکالیف پر صبر کریں جیسا لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو کہا :

{اے میرے بیٹے نماز کی پابندی کرو، اور نیکی کا حکم کرتے رہوں اور برائی سے روکتے رہو، اور تجھے جو بھی تکلیف آئے اس پر صبر کرتے رہوں بلاشبہ یہ پختہ عزم میں سے ہے }. لقمان (17)-

واللہ اعلم .